© rasailojaraid.com

دل کی بات

جنرل صاحب! حقائق تسلیم کیجئے

نفاذ اسلام کے بغیر ملکی سلامتی کا دوسرا کوئی راستہ نہیں

چیف ایگزیکٹو جناب جنرل مشرف نے ۲۔ اکتوبر کو کراچی میں اے پی این ایس کی پندرہویں سالانہ تقریب تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ:

"یہ الزام غلط ہے کہ پاکستان کی معیشت نیچے جارہی ہے اور اعلیٰ دماغ ملک سے باہر منتقل ہورہے ہیں۔ پوری طرح مطمئن ہوں کہ معاشی ڈھانچہ درست ہورہا ہے۔حالات خراب ضرور ہیں لیکن بہتری کی طرف قدم بڑھ رہے ہیں۔ اگر سمجھا کہ حالات واقعی خراب ہیں اور ہم سنبھال نہیں سکتے تو پہلا آدمی ہوں گا جو ایک منٹ میں حکومت چھوڑدوں گا" (روزنامہ خبریں ملتان ۳۔اکتوبر ۲۰۰۰ء)

جنرل صاحب نے اپنے تفصیلی خطاب میں اور بھی بہت کچھ کہا، حمودالرحمن کمیشن رپورٹ اور دیگر عنوانات پر کھل کر اظہارخیال فرمایا۔ ہماری رائے میں ان کی تقریر "پالیسی میٹر" ہے اور حقائق سے چشم پوشی کے مترادف ہے۔ درج ذیل حقائق کو مدّ نظر رکھ کر آپ خود فیصلہ کرلیں کہ معیشت کس طرف جارہی ہے۔ اور سیاسی حالات کیا صورت اختیار کررہے ہیں۔

۱۔ وطنِ عزیز پر چڑھے ہوئے قرضے جوں کے توں ہیں بلکہ ان میں مزید اضافہ ہوا ہے اور سود قرضوں سے بڑھ رہا ہے۔

۲۔ پاکستان کی اپنی کوئی معاشی واقتصادی پالیسی نہیں۔ جو پالیسی آئی۔ ایم۔ ایف یا ورلڈ بینک ہمارے لیے تجویز کرتے ہیں ہم اسے بلاجبرواکراہ تسلیم کرتے ہیں۔

۳۔ ٹیکسیشن کا نظام بہتری کی بجائے ابتری اور افراتفری پیدا کررہا ہے عوام غیر مطمئن ہیں اور سرمایہ کار عدم تحفظ کا شکار ہے اس حقیقت کو کسی بھی فورم پر جھٹلایا نہیں جاسکتا کہ بڑا سرمایہ کار اور اعلیٰ دماغ بیرونِ ملک منتقل ہورہا ہے

۴۔ پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ سے پوری معیشت متاثر ہوئی ہے اور مہنگائی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے جبکہ بے روزگاری عام ہوگئی ہے اور ان مسائل میں کمی کی بجائے اضافہ روزافزوں ہے۔

۵۔ تجارت اور کاروبار تباہ ہوچکا ہے۔ عوام میں قوت خرید ختم ہورہی ہے اور بازاروں میں کرفیو کا سماں ہے۔

۶۔ ڈالر کی قیمت میں مسلسل اضافہ نے ہماری کرنسی کو بے وقعت کردیا ہے

۷۔ زراعت کا شعبہ سسکیاں لے رہا ہے گزشتہ سال کپاس کی قیمت گرا کر جس طرح کسان کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے وہ بد ترین مثال ہے حالانکہ اس فصل پر ملکی معیشت و تجارت کا اچھا خاصا انحصار ہے۔ گنے کی فصل کاشت کرنے والوں کو ابھی تک گزشتہ سال کی رقم نہیں ملی نتیجۃً ہم چینی بیرون ملک سے منگوارہے ہیں اور کسان گنا کاشت کرنے سے گریز کررہے ہیں

۸۔ امن وامان کی صورت حال خراب سے خراب تر ہورہی ہے۔ بم دھماکے معمول کا حصہ بن گئے ہیں۔ اسلام آباد اور لاہور کے دھماکے خرابیٔ حالات کے غماز نہیں تو اور کیا ہیں۔

۹۔ دہشت گردی، قتل وغارت گری اور چوری اور ڈاکہ زندگی کا معمول ہیں۔ اور تو اور ہمارے محافظ محکمہ پولیس کے

© rasailojaraid.com